Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Urdu
Grammar

شعری اصطلاحات

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

CamScanner

تاریخ: ______

شعری اصطلاحات

① **غزل کی تعریف:-** غزل عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی "کاتنا (چرخے پر روئی سے دھاگہ بنانا)، عورتوں کی باتیں کرنا، ہرن کی غم زدہ آواز" کے ہیں۔
ادب کی رو سے غزل ایسی صنفِ سخن ہے جس میں عشق و محبت (حقیقی و مجازی) کا ذکر ہو۔ غزل کا کوئی عنوان نہیں ہوتا۔ غزل کا ہر شعر الگ معنی و مفہوم رکھتا ہے۔ غزل کے کم از کم اشعار کی تعداد پانچ اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

غزل کی اقسام:-
غزل کی دو اقسام ہیں۔
(i) **مردف غزل:-** وہ غزل جس میں ردیف ہو۔
(ii) **غیر مردف غزل:** وہ غزل جس میں ردیف نہ ہو۔

② **مصرع کی تعریف:-** مصرع کے لغوی معنی "دروازے کا ایک تختہ یا کواڑ" کے ہیں۔

studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ______

اصطلاح میں شعر کا آدھا حصہ مصرع کہلاتا ہے
ایک شعر میں دو مصرعے ہوتے ہیں
پہلے مصرع کو "مصرع اولیٰ" اور دوسرے کو
"مصرع ثانی" کہا جاتا ہے۔

③ **فرد**:- فرد کے مختصر لغوی معنی ...... شاعری ہے۔ اس میں کل دو مصرعے ہوتے ہیں۔ فرد وہ شعر ہے جو شاعر نے صرف ایک شعر لکھا ہو۔ اور وہ کسی نظم یا غزل کا حصہ نہ ہو۔ ایسے متفرق اور مفرد اشعار شاعر کے شعری مجموعے میں "فردیات" کے عنوان کے تحت لکھے جاتے ہیں۔

studybeesofficial

④ **بیت**:- عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی "گھر" کے ہیں۔
وہ شعر جو کسی نظم یا غزل کا حصہ ہو۔ نظم یا غزل کا ہر شعر بیت کہلاتا ہے۔

⑤ **بیت الغزل یا شاہ بیت**:- غزل کے سب سے بہترین شعر کو بیت الغزل کہا جاتا ہے۔

یعنی غزل کا وہ شعر جو ہر اعتبار سے عمدہ اور بہترین ہو۔

(6) **قافیہ:** قافیہ کا لفظ "قفو" سے بنا ہے جس کے لغوی معنی "پیروی کرنے والا یا پیچھے آنے والا" کے ہیں۔ ادبی اصطلاح میں شعر کے آخر میں ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

مثالیں: (i) فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں! خوش رہو ہم دعا کر چلے

(ii) اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا

(7) **ردیف:** ردیف کا لفظ "رِدف" سے بنا ہے جس کے لغوی معنی "گھڑ سوار کے پیچھے سوار ہونے والے" کے ہیں۔ ادبی اصطلاح میں ہر شعر کے آخر میں بار بار دہرائے جانے والے الفاظ کو ردیف کہتے ہیں۔

(i) فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں! خوش رہو ہم دعا کر چلے

(ii) اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا

studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ___ ___ ___

(8) **مطلع:-** مطلع عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی "طلوع ہونے کی جگہ" ہے
اصطلاح میں غزل کا وہ پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف یا ہم قافیہ ہوں مطلع کہلاتا ہے **مثالیں:**

(i) فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

(قافیہ: صدا، دعا — ردیف: کر چلے)

(ii) پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے
اب صبح ہونے آئی ہے اک دم تو سوئیے

اگر غزل کا دوسرا شعر بھی ہم قافیہ ہو تو وہ "مطلع ثانی" اور اگر تیسرا شعر بھی ہم قافیہ ہو تو اسے "مطلع ثالث" کہا جاتا ہے۔ ایک غزل میں زیادہ سے زیادہ ۳ مطلع آ سکتے ہیں
مطلع ثانی کو حسن مطلع بھی کہتے ہیں۔

نوٹ:- ایسی غزل جس کے پہلے شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ نہ ہوں تو وہ غزل کا پہلا شعر تو ہوگا لیکن مطلع نہیں کہلائے گا۔
مطلع غزل یا قصیدہ کا پہلا شعر ہوتا ہے۔

studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ____

(9) **مقطع**: مقطع عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی "کٹنے کی جگہ یا ختم ہونے کی جگہ" کے ہیں۔ اصطلاح میں غزل کا وہ آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے مقطع کہلاتا ہے۔

مثالیں:

(i) کہیں کیا جو پوچھے کوئی ہم سے میرؔ
جہاں میں تم آئے تھے کیا کر چلے

(ii) کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

نوٹ: اگر غزل کا آخری شعر ہو اور شاعر تخلص استعمال نہ کرے تو وہ غزل کا آخری شعر ہوگا۔

مطلع

(i) کون کہتا ہے موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اُتر جاؤں گا

(ii) تیرا در چھوڑ کر میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گھِر جاؤں گا، صحرا میں بکھر جاؤں گا

↓

مطلع ثانی

studybeesofficial

CamScanner